13965 ـ متوفي نےبيوي ، والده ، دوبچے، اور بہن بھائي سوگوار چھوڑے

سوال

كچھ مدت قبل ميرا بہنوئي فوت ہوا اور اس نےتركہ ميں كچھ املاك چھوڑي ہيں اور اس كےخاندان كےمندرجہ ذيل افراد ہيں:

بيوي

دوچھوٹےبچے

والده (اس كےوالد كئي برس پہلےفوت ہوچكےہيں)

تين بھائي (ان ميں سےايك بھائي شادي شده ہے)

تين بہنيں (دوشادي شده اورايك مطلقہ ہے)

توشريعت كےمطابق اس كي املاك كس طرح تقسيم ہوگي آپ سے وضاحت كي گزارش ہےكہ اس مسئلہ كي وضاحت كريں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمدلله

اول : اصحاب فروض اپنا مقرر كرده حصہ كريں گےاصحاب فروض مندرجہ ذيل ہيں :

بيوي : اولاد كي موجودگي ميں اسےآٹھواں حصہ ملےگا الله تعالي كا فرمان ہے:

اورجوتم نے چھوڑاہے اس ميں سےان كےليےچوتھاحصہ ہے **يعني بيويوں كےليے**اگرتمہاري اولادنہ ہو تواور اگرتمہاري اولاد ہوتوان كے ليےتمہارےچھوڑے ہوئے ميں آٹھواں حصہ ہے النساء (12)

والده : اسےچٹھا حصہ ملےگا الله تعالي كا فرمان ہے:

اور اس كےماں باپ ميں سےہرايك كےليےچٹھا حصہ ہے اس چيز ميں سے جواس نےچھوڑا ہے اگراس كي اولاد ہو

النساء (11)

بچے: رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کےفرمان کےمطابق ان بچوں کو باقي سارا مال ملےگا.

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا : اہل فرائض کوان کےفرض کردہ حصےدو اورمقرر کردہ حصوں کي تقسیم کےبعد جوبچ جائے وہ (میت) کےقریب ترین مرد کا ہے .
صحیح بخاري الفرائض (6249) صحیح مسلم (3028)

اوربہن بھائیوں کا وراثت میں کوئي حصہ نہیں کیونکہ میت کي مذکر اولاد ہونےکي بنا پر وہ محروم ہیں .

واللہ اعلم .